السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی غیر شادی شدہ نوجوان غیر شادی جوان لڑکی سے ٹیلی فون پر گفتگو کرے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجنبی عورت سے ایسی گفتگو کرنا جائز نہیں جو شہوت کو بھڑکائے جیسے عشقیہ گفتگو یا ناز و نخرہ کے ساتھ گفتگو یا بہت ہی نرم لہجے میں گفتگو خواہ یہ ٹیلیفون پر ہو یا کسی اور طریقے سے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَلا تَخضَعنَ بِالقَولِ فَيَطمَعَ الَّذى فى قَلبِهِ مَرَضٌ وَقُلنَ قَولًا مَعروفًا ﴿٣٢﴾ ... سورة الاحزاب

''کسی اجنبی شخص سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو مبادا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی قسم کا روگ ہو وہ کوئی خیال کرے۔) ''

بوقت ضرورت گفتگو میں کوئی حرج نہیں جبکہ وہ فتنہ وفساد سے خالی ہو اور بس بقدر ضرورت ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 92

محدث فتویٰ